8واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2013ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ تحفظ ماحول

لاہور: رکشوں کے دھوئیں کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*737: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور جیسے خوبصورت شہر میں ٹو سٹروک آٹو رکشوں اور موٹر سائیکل رکشوں کے گندے دھوئیں کی وجہ سے فضا آلودہ ہو رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت فضائی ماحول بہتر کرنے کیلئے ٹو سٹروک آٹو رکشوں اور موٹر سائیکل رکشوں کو مکمل طور پر بند کر کے فور سٹروک رکشوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں ٹو سٹروک آٹو رکشہ اور موٹر سائیکل رکشہ شہر میں فضائی آلودگی کی اہم وجہ ہیں۔ ان رکشوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ ماحولیات نے سٹی ٹریفک پولیس کے تعاون سے 2012ء میں 4791 اور 2013ء (جنوری تا جولائی) 2419 گاڑیوں کے چالان کیے جن میں کثیر تعداد میں رکشے بھی شامل تھے۔ شہر میں تمام ٹو سٹروک آٹو رکشے اور موٹر سائیکل رکشے غیر قانونی طور پر چل رہے ہیں۔ موٹر سائیکل رکشے پبلک وہیکل کے طور پر منظور شدہ نہ ہیں۔ اس غیر قانونی ٹریفک کو بند کرنے کی ذمہ داری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور سٹی ٹریفک پولیس کی ہے اگر یہ غیر قانونی ٹریفک شہر کی سڑکوں پر نہ آئے تو آلودگی کے مسائل کم ہو سکتے ہیں۔

(ب)سوال کا یہ جزو ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

لاہور: فیکٹریوں میں ٹائر جلانے کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*871: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 یو سی 37 لاہور میں فیکٹریوں، لوہے کی ملوں میں ٹائر جلائے جاتے ہیں جس سے پورے علاقے میں روز بروز فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان فیکٹریوں اور ملوں کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ پی پی 144 میں 98 کے قریب سٹیل ملز ہیں۔ گیس کی کمی اور لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے مل مالکان پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر وغیرہ کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے فضائی آلودگی کے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے پنجاب تحفظ ماحول قانون 1997ء (ترمیمی 2012ء) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے تمام 98 فیکٹریوں کا سروے مکمل کر لیا ہے۔ مذکورہ بالا قانون کے مطابق ان تمام ملز کو Hearing Notice جاری کئے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد 79 فیکٹریوں کو Environmental Protection Order (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔ EPO میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، 40 فیکٹریوں کے کیس عدالتی کارروائی کے لئے ماحولیاتی ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ جبکہ باقی فیکٹریوں کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوانے کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ 19 سٹیل ملز کی مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت Hearing جاری ہے۔

محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ان تمام فیکٹریوں کے خلاف پنجاب قانون تحفظ ماحول 1997ء (ترمیمی 2012ء) کے تحت کارروائی کررہا ہے۔ان فیکٹریوں کا محکمہ کی دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں،آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ محکمہ ان کارخانوں کے خلاف پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت کارروائی جاری رکھے گا جس کے تحت 50لاکھ تک جرمانہ اور کاروبار کی بندش بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23اکتوبر 2013)

لاہور: فیکٹریوں میں ٹائر جلانے سے فضائی آلودگی میں اضافہ ودیگر تفصیلات

*1033:ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ افشاں پارک احمد ٹاؤن نزد بھٹہ عبدالحمید داروغہ والا لاہور میں متعدد ایسی اسٹیل ملز ہیں جن میں ٹائر جلائے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں ٹائر جلانے سے فضائی آلودگی میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے، جس سے علاقے کے لوگوں میں موذی وبائی امراض تیزی سے پھیل رہی ہیں؟

(ج) محکمہ ماحولیات نے مذکورہ علاقے میں فضائی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے کوئی وزٹ کیا، اگر ہاں تو وہاں پر فضائی آلودگی میں کس حد تک اضافہ نوٹ کیا گیا؟

(د) محکمہ ماحولیات نے ان فیکٹریوں /اسٹیل ملز کے خلاف پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی دفعہ چالان کئے اور کتنی فیکٹریوں کو بند کیا؟

(ہ) کیا حکومت ان فیکٹریوں کو آبادی والے علاقے سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا کوئی دوسرا تدارک کرنے پر غور کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3جولائی 2013تاریخ ترسیل 2ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ ماحولیات لاہور کے سروے کے مطابق افشاں پارک، احمد ٹاؤن، مومن پورہ روڈ اور گلبہار روڈ پر تقریباً 35 سٹیل ملز کام کر رہی ہیں۔ گیس کی لوڈ شیڈنگ اور کمی کی وجہ سے یہ مل مالکان پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر وغیرہ کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں۔

(ب) ان فیکٹریوں میں جلائے جانے والے ٹائر، ربڑ اور کوئلہ سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے تاہم محکمہ ماحولیات کو اس علاقے میں موذی و وبائی امراض کے پھیلنے کی کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) محکمہ ماحولیات لاہور نے مذکورہ علاقے میں سٹیل ملوں سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے متعلقہ فیکٹریوں کا معائنہ کیا اور اس علاقے میں موجود 35 سٹیل ملز سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران یہ پایا گیا کہ فیکٹری مالکان نے کوئلہ اور ٹائر کے جلنے سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے کوئی مناسب اقدامات نہ کئے ہیں جس سے علاقے میں فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(د) سٹیل ملز میں پرانے ٹائر، ربڑ اور پاؤڈر کوئلہ کا استعمال ماضی قریب میں شروع ہوا جب بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ میں بہت زیادہ اضافہ ہوا۔ محکمہ ماحولیات لاہور نے مذکورہ علاقے میں واقع 35 سٹیل ملوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان فیکٹریوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کی مفصل رپورٹس تیار کیں جس پر محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی جانب سے تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997ء

(ترمیمی 2012ء) کی دفعہ (1)16 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 26 فیکٹریوں کو اپنی آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے (Environmental Protection Order (EPO جاری ہو چکے ہیں۔

EPO میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، ان فیکٹریوں کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے ماحولیاتی ٹریبونل کو بھیجے جائیں گے۔ 4 فیکٹریوں کے کیسز پہلے ہی عدالتی کارروائی کے لئے

ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔09 سٹیل ملز کو مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت دوبارہ Hearing Notice جاری ہو چکے ہیں۔

(ہ) محکمہ تحفظ ماحول لاہور ان فیکٹریوں کے خلاف قانون تحفظ ماحول 1997ء (ترمیمی 2012ء) کے تحت کارروائی کر رہا ہے۔ان فیکٹریوں کا محکمہ کی ہدایات پر عمل کرنے کے نیتجے میں، آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10اکتوبر 2013)

لاہور: افشاں پارک احمد ٹاؤن میں فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1034: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) افشاں پارک احمد ٹاؤن نزد بھٹہ عبدالحمید داروغہ والا لاہور میں فیکٹریوں، اسٹیل ملز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) یہ فیکٹریاں / اسٹیل ملز کب سے مذکورہ علاقہ میں قائم ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ فیکٹری وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) یہ فیکٹریاں / اسٹیل ملز کن کن کی ملکیت ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں ٹائر جلائے جاتے ہیں، جس سے فضائی آلودگی میں بے انتہا اضافہ ہو گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب مذکورہ مسئلے کا سنجیدگی سے حل نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ علاقے کے لوگوں کو اس گھمبیر مسئلہ سے چھٹکارا دلوایا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات کے سروے کے مطابق افشاں پارک، احمد ٹاؤن، مومن پورہ، گلبہار روڈ پر تقریباً 35 کے قریب سٹیل ملز کام کر رہی ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل Annex A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)۔ایضا۔

(د) محکمہ ماحولیات کے سروے کے مطابق سوئی گیس کی لوڈ شیڈ نگ کی وجہ سے ان فیکٹریوں میں ٹائر اور پاؤڈر کوئلہ جلایا جاتا ہے اور اس پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات نہ ہیں جس کی وجہ سے آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(ہ) محکمہ ماحولیات نے مذکورہ علاقے میں واقع 35 فیکٹریوں /اسٹیل ملوں کے تفصیلاً معائنے / سروے کے بعد تحفظ ماحول کے قانون کی دفعہ (1)16 کے تحت کارروائی کا آغاز کیا۔آلودگی پیدا کرنے والی 28 فیکٹریوں کو ذاتی شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد Environment Protection Order (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔ جس میں انہیں ٹائر اور پاؤڈر کوئلہ جلانے سے منع کیا گیا ہے اور انہیں دھوئیں کو کنٹرول کرنے والی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل جاری رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: فیکٹریوں، کارخانوں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس لگوانے کی تفصیلات

*1244: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایسی فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کے نام بتائیں، جنہوں نے used پانی کے لئے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہ لگوائے ہوئے ہیں، ان کے نام، مالکان کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کا سال 2012ء اور 2013ء کے دوران محکمہ نے کتنی دفعہ وزٹ کیا ہے اور ہر دفعہ ان کے خلاف کیا ایکشن کس بناء پر لیا اور ان کو کتنا کتنا جرمانہ کیا؟

(ج) کیا حکومت ان فیکٹریوں / کارخانوں اور دیگر صنعتی اداروں کو واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے احکامات جاری کرنے اور اس کو اس سلسلہ میں Ensure کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد میں ٹوٹل 329 ایسی فیکٹریاں ہیں جو used پانی (ویسٹ واٹر) پیدا کرتی ہیں۔ ان میں سے 14 عدد فیکٹریوں نے اپنے استعمال شدہ پانی کو ٹریٹ کرنے کے لئے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا رکھے ہیں۔(Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جبکہ 315 عدد فیکٹریاں، کارخانے ایسے ہیں جنھوں نے استعمال شدہ پانی ٹریٹمنٹ کرنے کا انتظام نہ کیا ہے فیکٹری / کارخانے کا نام، مالک کا نام اور جگہ / پتہ کی تفصیلات (Annex-II) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ادارہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے مختلف فیکٹریوں / کارخانوں کے سال 2012ء میں 34 وزٹ سائیڈ انسپکشن رپورٹ (SIR) تیار کرنے کے لئے کیے۔ سال 2013ء میں 207 وزٹ سائیڈ انسپکشن رپورٹ (SIR) تیار کرنے لیے اور 53 وزٹ ویسٹ واٹر سیمپل (Sample) لینے کے لئے کئے ہیں 213 فیکٹریوں کی رپورٹ ادارہ تحفظ ماحول پنجاب میں موصول ہونے کی بعد 182 فیکٹریوں کو ماحولیاتی ایکٹ 1997ء (ترمیم شدہ 2012ء) کے سیکشن 16 کے تحت انوائر مینٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPO,s) جاری ہو چکے ہیں۔ جس میں انہیں 180 دن کا وقت آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ اگر ان فیکٹریوں نے محکمہ ماحولیات کی ہدایت پر عمل درآمد نہ کیا تو ان فیکٹریوں کے خلاف کیسسز بنا کر انوائر مینٹل ٹربیونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔ جہاں پر انوائر مینٹل ٹربیونل کو ایکٹ کی دفعہ 17 کے تحت 50 لاکھ تک جرمانہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ جبکہ بقیہ 31 فیکٹریوں کے خلاف ماحولیاتی ایکٹ 1997ء (ترمیم شدہ 2012ء) کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(ج)حکومت ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس تنصیب کروانے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے۔ فیصل آباد کی جن 182 عدد فیکٹریوں / کارخانوں کو EPO,s جاری کیے گئے ہیں ان کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ / ٹریٹمنٹ فسیلٹی لگانے کی ہدایت جاری کی گئی ہیں۔(Annex-III) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ باقی ماندہ فیکٹریوں کے خلاف محکمہ ہذا میں مرحلہ وار کارروائی کی جارہی ہے اس طرح محکمہ ہذا اپنے فرائض کو بخوبی سرانجام دے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: فیکٹریوں کی جانب سے ماحول میں آلودگی پیدا کرنے کے باعث کئے گئے چالانوں کی تفصیلات

*1328: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں 13-2012ء کے دوران کتنی فیکٹریوں / کارخانوں کی جانب سے ماحول میں آلودگی پیدا کرنے کی وجہ سے چالان کئے گئے؟

(ب) کیا محکمہ نے ان فیکٹریوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے کوئی نوٹسز جاری کئے ہیں، اگر نہیں تو جاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) 13-2012 کے دوران ضلعی افسر ماحولیات جہلم نے 97 کارخانوں کا سروے کیا جن میں سے 25 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Order جاری کر دیئے گئے اور ان کو تحفظ ماحول کے لئے ہدایات جاری کی گئیں اور اس مقصد کے لئے وقت دیا گیا ان میں سے 14 کارخانوں نے مقررہ وقت میں ہدایات پر عمل درآمد نہ کیا لہذا انکے کیسز اینوائر نمنٹل ٹرائیبونل میں دائر کر دیئے گئے جو کہ ٹربیونل میں زیر سماعت ہیں۔ باقی 9 کارخانوں کا وقت مکمل ہونے کے بعد Environment protection

Order کی عدم تعمیل کی صورت میں ان کے کیسز ٹربیونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔ جبکہ 97 سے بقیہ 72 کارخانوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی جاری ہے۔ ان کو ذاتی شنوائی کا موقع دینے کے بعد تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Order جاری کیے جائیں گے۔

(ب) جی ہاں! ان تمام کارخانوں کے خلاف ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کیلئے ہی کارروائی جاری ہے۔ اب تک میسرز پاکستان ٹوبیکو کمپنی اور آئی سی آئی سوڈا ایش نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگالیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*1551: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں اور ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین وافسران ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے لئے حکومت نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے۔ سال وائز تفیصل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا ان دفاتر میں Strength کے مطابق ملازمین ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(د) ان افسران وملازمین نے ضلع اور اس کی حدود میں آنے والے علاقوں میں گزشتہ پانچ سال کے دوران کون سے ایسے اقدامات اٹھائے جن سے فضائی آلودگی میں بتدریج کمی واقع ہوئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) مذکورہ افسران وملازمین نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فضائی آلودگی کا باعث بننے والی کن کن فیکٹریوں، کارخانوں کے خلاف کارروائی کی، علیحدہ علیحدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع اوکاڑہ میں تحفظ ماحول کا ایک ضلعی دفتر موجود ہے جس میں گریڈ 17 کا ایک آفیسر، گریڈ 13 کے دو انسپکٹرز، گریڈ 7 کا ایک کلرک، گریڈ 6 کے دو فیلڈ اسسٹنٹ، گریڈ 4، کا ایک ڈرائیور اور گریڈ 1 کے تین ملازمین ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات اوکاڑہ کے لئے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جاری کردہ بجٹ کی سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاں ضلعی دفتر اوکاڑہ میں Strength کے مطابق ملازمین موجود ہیں۔

(د) ضلعی دفتر تحفظ ماحول اوکاڑہ نے ماحولیاتی آگاہی کے لئے متعدد سیمنارز، واک، لیکچرز کا اہتمام کیا اور اس کے ساتھ ساتھ میڈیا کے ذریعے بھی لوگوں نے بیداری پیدا کرنے کے لئے اقدامات کیے جس کے ذریعے نہ صرف عوام الناس کا تحفظ ماحول کے بارے میں شعور اجاگر ہوا بلکہ ماحول میں بتدریج بہتری ہوئی۔

(ہ) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات اوکاڑہ نے ایسے تمام انڈسٹریل یونٹس جو کہ فضائی آلودگی کا باعث بن رہے تھے ان کے خلاف گزشتہ پانچ سالوں میں تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت کارروائی کی ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس کے علاوہ Polluting vehicles، لیبارٹریز اور دیگر چھوٹی انڈسٹریز جو آلودگی کا باعث بن رہی تھیں۔ ان کے چالان بنا کر انوائر نمنٹل مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کروائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2013)

ضلع فیصل آباد: تحصیل تاندلیانوالہ میں فضائی آلودگی کی تفصیلات

*1573: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد خاص کر تحصیل تاندلیانوالہ میں فضائی آلودگی اور گندے پانی کا سروے کروایا گیا ہے تو اس کی رپورٹ نیز یہ سروے کب کروایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فضائی آلودگی اور گندے پانی کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی امراض پھیل رہی ہیں؟

(ج) جن علاقہ جات کا فضائی آلودگی کا لیول مقررہ لیول سے زیادہ ہے اس پر محکمہ نے کیا ایکشن لیا اور اس کے کیا نتائج آئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد بشمول تاندلیانوالہ ٹاؤن میں ادارہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے فضائی آلودگی اور گندے پانی کی بابت 2013ء میں تفصیلی سروے کیا ہے۔ سروے کے دوران ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی 230 فیکٹریوں کی تفصیلاً انسپکشن رپورٹس مرتب کی گئیں۔ (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید برآں 29 مدوآنہ سمندری ڈرین سے گندے پانی کے اور 80 عدد فیکٹریوں کے آلودہ پانی کے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ نیز ڈجکوٹ اور ماموں کانجن / تاندلیانوالہ کی حدود اور سمندری ڈرین کی حدود کے ارد گرد سے پینے والے پانی / زمینی پانی کے 72 نمونوں کا تجزیہ کیا گیا۔ لیبارٹری کی تجرباتی رپورٹ کے مطابق فیکٹریوں کے خارج کردہ آلودہ پانی کی کوالٹی قومی ماحولیاتی معیاروں سے متجاوز ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ فیصل آباد کا زمینی پانی حل شدہ نمکیات کی وجہ سے قدرتی طور پر قومی ماحولیاتی معیاروں کے مطابق پینے کے قابل نہیں ہے۔

محکمہ ہذا نے ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد کی رپورٹ کی روشنی میں 230 فیکٹریوں کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ مجریہ 1997ء (ترمیمی 2012ء) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے نوٹس جاری کیے۔ جن میں سے 184 فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ (تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ 46 کے خلاف کارروائی جاری ہے نیز مذکورہ 230 فیکٹریوں کے علاوہ آلودگی کا سبب بننے والی بقایا فیکٹریوں کا سروے جاری ہے اور ان کے خلاف بھی حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ ہذا کی کوششوں سے چودہ فیکٹریوں کے علاوہ آلودگی کا سبب بننے والی بقایا فیکٹریوں کا سروے جاری ہے اور ان کے خلاف بھی حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ ہذا کی کوششوں سے چودہ فیکٹریوں نے اپنے آلودہ پانی کو صاف کرنے کے ٹریٹ

منٹ پلانٹ لگائے ہیں۔(تفصیل ضمیمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)جبکہ 50 فیکٹریوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے مختلف آلات لگائے ہیں۔(تفصیل ضمیمہ "د"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)مزید برآں حکومت پنجاب نے فیصل آباد میں 4500ایکڑ پر مشتمل انڈسٹریل اسٹیٹ بنائی ہے۔جہاں شہری علاقہ میں موجود فیکٹریاں منتقل ہونا شروع ہو گئی ہیں۔اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب کے لئے 75ایکڑ رقبہ اور سالڈ ویسٹ لینڈ فل سائیٹ کے لئے 1.5ایکڑ رقبہ مختص کر دیا گیا ہے۔واسا(WASA)اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMAs)کو بھی نوٹس دیئے جارہے ہیں کہ وہ میونسپل آلودہ پانی اور کوڑا کرکٹ کو ماحولیاتی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے تلف کریں۔درج بالا اقدامات کی وجہ سے ماحول میں بتدریج بہتری آتی جائے گی۔

(ب)اس ضمن میں عرض ہے کہ فضائی آلودگی براہ راست ہیپاٹائٹس کا سبب نہیں بنتی تاہم آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی بیماری ہو سکتی ہے تاہم آلودہ پانی ابال کر پینے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

(ج)فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 92یونٹس کے خلاف آلودگی کنٹرول کرنے کے احکامات جاری کیے جا چکے ہیں جس میں ان کو فضائی آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کا کہا گیا ہے۔مزید برآں محکمہ ہذا سٹی ٹریفک پولیس فیصل آباد کے تعاون سے دھواں دینے والی گاڑیوں کے خلاف وقتاً فوقتاً مہم چلاتا رہتا ہے تاکہ فضائی آلودگی کو مقررہ معیار میں رکھا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے والی ورکشاپس، فیکٹریوں و بھٹہ جات کے چالان کرنے کی تفصیلات

*1585: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے ایسے مقامات، فیکٹریاں، بھٹہ جات ورکشاپس کی فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے کے باعث چالان کئے، ان کے نام و مقام سے آگاہ کریں، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو کیوں؟

(ب) محکمہ کے یہاں پر کتنے ملازمین و افسران کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے اخراجات ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) محکمہ نے حویلی لکھا شہر کی حدود میں کتنی گاڑیوں بسوں، موٹر سائیکلوں کے گزشتہ دو سال کے دوران کتنے چالان کئے جو فضائی آلودگی کا باعث بن رہے تھے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں محکمہ ہذا نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فضائی آلودگی پھیلانے والے مندرجہ ذیل یونٹس کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے۔

ورکشاپس 33 بھٹہ جات 03 ہسپتال 02 پولٹری فارم 04

کولڈ سٹور 01 BTS ٹاور 01 (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) محکمہ کے ضلع اوکاڑہ میں کل ملازمین کی تعداد 10 ہے جس میں 5 ملازمین فیلڈ سٹاف کے ہیں۔

(ج) ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات کی سالانہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس ضلع اوکاڑہ میں صرف دو انسپکٹرز ہیں۔ محدود سٹاف کی بناء پر ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز کی حدود میں ہی ٹریفک پولیس کے ہمراہ فضائی آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے

خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔ محکمہ ہذا نے ٹریفک پولیس کے ہمراہ ضلع اوکاڑہ کی حدود میں گزشتہ دو سالوں کے دوران کل 964 گاڑیوں، بسوں، رکشہ اور ٹرک وغیرہ کے چالان کیے۔ اس کے علاوہ دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس بھی کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا شہر کی آبادی میں کام کرنے والی ورکشاپس و سروے رپورٹ کی تفصیلات

*1586: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں کون کونسی کتنی ورکشاپش آبادی کے اندر قائم ہیں، ان سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ورکشاپش کی وجہ سے فضائی آلودگی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جس سے ان آبادیوں کے لوگوں میں دمہ، سانس و دیگر وبائی امراض میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ماحولیات نے مذکورہ شہر کا سروے کیا ہے، اگر ہاں تو کب اور سروے سے فضائی آلودگی میں کمی کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے، اگر نہیں اٹھائے گئے تو اس کی وجوہات؟

(د) کیا محکمہ ماحولیات اس شہر کا دوبارہ سروے کر کے فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے والے ان مقامات کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف فوری کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں موٹر کار، ٹریکٹر اور موٹر سائیکل کی تقریباً 64 ورکشاپس کام کر رہی ہیں اور ان میں سے 11 ورکشاپس آبادی کے اندر واقع ہیں۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ رہائشی علاقوں میں واقع ورکشاپس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے جو کہ قریبی رہائشی لوگوں کے لئے تکلیف (Nuisance) کا باعث ہے۔

(ج) جی ہاں! ضلعی آفس ماحولیات اکاڑہ نے سروے کیا ہے۔ رہائشی علاقوں میں 11 میں سے 9 ورکشاپس کم گنجان آباد علاقوں میں واقع ہیں اور ان کے خلاف کوئی شکایت بھی موصول نہیں ہوئی تاہم پھر بھی ان کو تحفظ ماحول کے لئے ہدایات جاری کی گئی ہیں جبکہ 2 ٹریکٹر ورکشاپس میسرز مدینہ ٹریکٹر ورکشاپ اور شاہین ٹریکٹر ورکشاپ کے چالان بنا کر اینوائرمینٹل مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کروائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ایک ورکشاپس میسرز شاہین ٹریکٹر ورکشاپ بند ہو چکی ہے جبکہ دوسری ورکشاپ میسرز مدینہ ٹریکٹر ورکشاپ کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(د) ضلعی آفیسر محکمہ ماحولیات اوکاڑہ کو دوبارہ سروے کر کے ایسے تمام آلودگی پھیلانے والے یونٹس کے خلاف کارروائی کا آغاز کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: فیکٹریوں میں پرانے ٹائر جلانے کی تفصیلات

*1635: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محلہ توحید آباد، باغ و بہار کوٹ روڈ سما بہ (ضلع رحیم یار خان) کے رہائشی علاقہ میں متعدد فیکٹریاں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں پرانے ٹائر و ٹیوب جلائے جاتے ہیں اور کیمیکل تیار کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پرانے ٹائر و ٹیوب اور کیمیکل کے جلنے سے اس علاقہ میں ہر وقت دھواں کے بادل چھائے رہتے ہیں جس کی بناء پر اس علاقہ کے رہائشی ٹی بی، سانس، دمہ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلعی افسر (ماحولیات)، رحیم یار خان کے سروے کے مطابق محلہ توحید آباد، باغ روڈ کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک کھویا بنانے کی فیکٹری (بھٹی) چھوٹے پیمانے پر موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ایک فیکٹری منور باجوہ کھویا فیکٹری (چھوٹے پیمانہ) پر موجود ہے اس میں پرانے ٹائر ٹیوب نہیں جلائے جاتے بلکہ گنے کا چھلکا جسے کھوری کہتے ہیں جلایا جاتا ہے اور دودھ سے کھویا تیار کیا جاتا ہے اور کوئی کیمیکل تیار نہیں ہوتا ہے۔

(ج) منور باجوہ کی کھویا فیکٹری میں چونکہ کھوری یعنی گنے کا چھلکا جلایا جاتا ہے جس کی وجہ سے دھواں پیدا ہوتا ہے جو کہ قریبی آبادی کے لئے پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

(د) اس کھویا فیکٹری کے خلاف ضلعی آفیسر (ماحولیات) رحیم یار خان نے PEP Act 1997 کے تحت کارروائی مکمل کر کے استغاثہ پہلے ہی ماحولیاتی مجسٹریٹ / سینئر سول جج رحیم یار خان کی عدالت میں دائر کر دیا ہے جو زیر سماعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)

ضلع لاہور: فیکٹریوں کے زہریلے پانی کے باعث شہر کے لوگوں میں موذی امراض میں اضافہ کی تفصیلات

*1674: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں فیکٹریوں / کارخانوں کے زہریلے اور آلودہ پانی کو ٹھکانے لگانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت بین الاقوامی جدید تحقیق کی روشنی میں مذکورہ بالا مسئلے کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع لاہور میں آلودہ پانی خارج کرنے والی زیادہ تر فیکٹریاں ہڈیارہ ڈرین، چرڑ ڈرین اور کوٹ لکھپت ایریا میں ہیں۔ان میں سے 22 فیکٹریوں نے آلودہ پانی صاف کرنے کے لئے "Waste Water Treatment Plant" لگائے ہوئے ہیں۔

(ب) محکمہ ماحولیات پنجاب نے پنجاب ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997ء (ترمیمی 2012ء) کے تحت

کارروائی کرتے ہوئے ضلع لاہور کے 226 کارخانوں کو Waste Water Treatment

Plant لگانے کے لئے Environmental Protection Order جاری کیے ہیں۔

مزید یہ کہ لاہور میں واسا دو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ جس سے شہر کے

اندر موجود لائٹ اور میڈیم انڈسٹری سے خارج ہونے والا untreated waste water

بھی ٹریٹ ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2013)</u>

<u>لاہور: فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات</u>

<u>*1789: ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بسوں، موٹر سائیکل رکشوں نے صوبائی دارالحکومت میں فضائی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت ٹو سٹروک رکشوں کی طرح ان بسوں اور رکشوں کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ پرانی بسیں اور موٹر سائیکل رکشے فضائی آلودگی میں اضافہ کا سبب ہیں۔ایسی بسوں اور رکشوں کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول پنجاب اور ٹریفک پولیس لاہور کارروائی کر رہے ہیں۔

(ب) فضائی آلودگی میں اضافے کا سبب بننے والی پرانی بسوں اور رکشوں کے خلاف، محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے تعاون سے کارروائی کرتے ہوئے 2012 میں 4279 اور 2013 میں 4460 چالان کیے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

ضلع فیصل آباد: این او سی کے بغیر چلنے والے پولٹری فارمز کی تفصیلات

*2097: محترمہ مدیحہ خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں ایسے بھی پولٹری فارمز ہیں جنہوں نے محکمہ سے این او سی حاصل نہیں کیا اگر ہاں تو ان کی تعداد مع نام کیا ہے؟

(ب) کیا محکمہ نے این او سی نہ لینے والوں پولٹری فارمز کے خلاف کوئی عملی کارروائی کی ہے، اگر ہاں تو کیا؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل 154 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈ واقع ہیں۔(Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جن میں سے 04 عدد نے این او سی حاصل کیا ہے۔(Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) این او سی نہ لینے والے 150 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈ میں سے 05 عدد پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈز کے خلاف ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامہ (EPO) جاری ہوا ہے (Annex-3) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے جبکہ بقایا 145 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈز کا سروے جاری ہے تاکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: آلودگی کو کم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2098: محترمہ مدیحہ خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا تناسب کتنا ہے؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ ضلع میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے کوئی عملی اقدامات اٹھا رہا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) فیصل آباد کے شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً سلفر ڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے مستجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراہوں پر سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گردوغبار کی مقدار National Environmental Quality Standards سے زیادہ پائی گئی ہے۔ اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے Divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

(ب) محکمہ ماحولیات فیصل آباد سے کل 307 عدد فیکٹریوں اور کارخانوں کی سروے رپورٹس ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو موصول ہوئیں (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور اب تک 234 صنعت اداروں کو ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامے (EPO,s) جاری کر دیا گئے ہیں۔ تفصیل (Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ باقی ماندہ فیکٹریوں کے کیسز زیر کارروائی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2014)

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2130: میاں طاہر: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز ان کو کون کون سا ایریا دیا گیا ہے؟

(ب) ان ملازمین نے اس ضلع میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے چالان کن کن اداروں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے کیے گئے، تفصیل یکم جنوری 2012 سے آج تک کی فراہم کی جائے؟

(ج) ان چالانوں سے کتنی آمدن حکومت کو ہوئی؟

(د) اس وقت کتنے چالان کس کس عدالت میں زیر سماعت ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد کے دفتر میں کل منظور شدہ (Sanctioned Strength) 07 اسامیاں ہیں جبکہ ان اسامیوں پر 07 ہی انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور متعلقہ ایریا کی تفصیل (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) ضلع فیصل آباد سے یکم جنوری 2012ء سے لے کر 31 اکتوبر 2013ء تک کل 307 عدد فیکٹریوں اور کارخانوں کی رپورٹ ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو ارسال کی گئی۔ -Annex (2 ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور ان میں سے 234 عدد یونٹ کو ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامہ (EPO) جاری کر دیا گیا ہے۔ (Annex-3&4 ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)۔

(ii) ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ساتھ مشترکہ طور پر محکمہ ماحولیات کے انسپکٹرز نے 1464 (ایک ہزار چار صد چونسٹھ) عدد چالان کئے۔

(ج) ان چالانوں کی -/Rs:286010 (دو لاکھ چھیاسی ہزار دس روپے) آمدن حکومت کو ہوئی۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے مختلف کارخانوں، فیکٹریوں اور عوامی شکایات پر 389 کیسز بعدالت سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ اور بعدالت سینئر سول جج / اینوائرمینٹل مجسٹریٹ کو ارسال کئے گئے جن میں سے 120 عدد کیسز پر عدالت نے کارروائی کرتے ہوئے۔ /-Rs.4,10,000 (مبلغ چار لاکھ دس ہزار روپے) جرمانہ عائد کیا جبکہ باقی 269 عدد کیسز زیر سماعت ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2131: میاں طاہر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے جو ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) اس ضلع کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے اور کن کن علاقوں میں مقررہ لیول سے زیادہ ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول کے 2 دفاتر موجود ہیں۔ایک دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر تحفظ ماحولیات کا ہے جو کہ ہلال احمر چوک نزد ہزار ہوٹل کینال کالونی فیصل آباد میں واقع ہے۔ جبکہ دوسرا دفتر تحفظ ماحول لیبارٹری کا ہے جو کہ C-524، گلی نمبر 36امین ٹاؤن میں واقع ہے۔

(ب) ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 29 ہے جس کی تفصیل (Annex-01) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ تحفظ ماحول لیبارٹری کے ڈپٹی ڈائریکٹر لیب کا اضافی چارج ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد کے پاس ہے۔اس کے ساتھ ایک ریسرچ آفیسر (محمد احمد اکرم)، ایک انسپکٹر (محمد اکرم) ایک جونیئر کلرک (محمد کاشف) اور ایک چوکیدار (محمد طارق محمود) کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس کا جواب اوپر جزو "ب" میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(د) فیصل آباد کے شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً سلفر ڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے مستجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراہوں پر سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گرد و غبار کی مقدار National Environmental Quality Standards سے زیادہ پائی گئی ہے۔اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے Divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2014)</u>

<u>ضلع گجرات: محکمہ تحفظ ماحول میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2147: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے لوگ محکمہ تحفظ ماحول میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 14-2013 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بجٹ کن کن مدات میں کتنا کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ تحفظ ماحول کی منظور شدہ (اسامیاں) 13 ہیں جبکہ 9 افراد کام کر رہے ہیں اور 4 آسامیاں خالی ہیں۔ ان کے نام، گریڈ اور عہدہ کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں ضلعی دفتر ماحولیات کو 14-2013ء میں کل غیر ترقیاتی بجٹ 24,89,350/- روپے فراہم کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بجٹ میں سے ماہ اکتوبر 2013ء کے اختتام تک 7,47,839/- روپے خرچ ہو چکے ہیں جبکہ 17,41,511/- روپے بقایا ہے۔ اس کی ہر مد میں اخراجات کی تفصیلات "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)</u>

<u>ضلع گجرات: بجٹ کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات</u>

*2148: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات تحفظ ماحول کا سال 12-2011 اور 13-2012 کا بجٹ سال وار کتنا تھا؟

(ب) یہ بجٹ ان سالوں کے دوران کس کس مد پر خرچ ہوا؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع کی حدود میں کہاں کہاں پر کون کون سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی ختم کرنے کے منصوبے شروع کئے گئے، ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس ضلع میں کون کون سی فیکٹریاں آبی آلودگی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں، ان کے خلاف ان دو سالوں کے دوران کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع گجرات تحفظ ماحول کا بجٹ سال وار مندرجہ ذیل تھا۔

سال 12-2011ء	=	کل بجٹ	20,90,600
سال 13-2012ء	=	کل بجٹ	23,82,070

(ب) ان سالوں کے دوران مختلف مدوں میں خرچے کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران ضلعی آفیسر ماحولیات گجرات کی طرف سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی ختم کرنے کا کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا گیا۔ کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء پر عملدرآمد کروانا ہے جبکہ ترقیاتی منصوبے دوسرے متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے۔

(د) اس ضلع میں موجود پنکھا ساز فیکٹریاں، رائس ملز، اینٹوں کے بھٹے، سروس فیکٹری، ماربل یونٹ اور دیگر کارخانے آلودگی کا باعث بن رہے ہیں۔ ان کے خلاف محکمانہ کارراوائی کرنے کے بعد 63 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے سیکشن 16 کے تحت حکم نامے جاری کیے گئے۔ ان حکم ناموں پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت ماحولیاتی ٹربیونل میں کیس بھیجے جائیں گے جہاں ان کو جرمانہ کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2013)

ضلع لاہور ماحولیاتی آلودگی کا لیول و دیگر تفصیلات

*2182: باؤ اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا لیول کتنا ہے؟
(ب) محکمہ نے پچھلے دو سالوں کے دوران ضلع لاہور میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں اوران اقدامات سے کتنے فیصد آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا بڑا سبب پرانے ٹو سٹروک رکشے اور ڈیزل گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں ہے۔ تاہم اس کے اثرات مصروف شاہراؤں کے قرب و جوار تک محدود ہیں۔ جبکہ رہائشی علاقوں میں اہم گیسیں، یعنی کاربن مونو آکسائیڈ (CO) اور سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO2) National Environmental Quality Standard (NEQS) کے اندر ہیں تاہم گرد و غبار کا لیول تمام مقامات پر NEQS سے زیادہ ہے۔

(ب) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والی 240 سٹیل ملوں کا سروے مکمل کرنے کے بعد ان کو پنجاب ماحولیاتی قانون 1997ء کے تحت Environmental Protection Order جاری ہو چکے ہیں۔ مزید مقامی طور پر ڈسٹرکٹ آفس ماحولیات نے ٹائروں کو بطور ایندھن استعمال کرنے والی 43 سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی کی اور 23 ملوں کو Seal کیا محکمہ ماحولیات کی کارروائی کے نتیجے میں 63 ملوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے والے آلات نصب کر لئے ہیں۔

فضائی آلودگی کا باعث بننے والے Pyrolysis Plant جو ٹائروں سے تیل نکالتے اور ٹائر کاربن تیار کرتے ہیں ان میں سے 14 غیر قانونی کارخانوں کو بند کر دیا گیا ہے اور بقیہ کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ محکمہ ماحولیات کی کاوشوں کے نتیجے میں واسا لاہور Sewerage Treatment Plant لگانے کے منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ شمالی لاہور کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹ شاد باغ کے قریب جبکہ مغربی لاہور کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹ سبزہ زار کے قریب لگانے کے منصوبہ بندی ہو رہی ہے۔

لاہور کینال میں پڑنے والے گندے پانی کے 32 نالوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ گاڑیوں کی آلودگی کے کنٹرول کے لیے 2013-2012ء میں 5600 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔

ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ کے سلسلے میں کارروائی کے نتیجے میں، 213 ہسپتال اور لیبارٹریاں جراثیمی فضلے کو سائنسی بنیادوں پر تلف کر رہی ہیں۔ اس سے پہلے یہ خطرناک فضلہ عام کوڑے کے ساتھ ہی پھینکا جاتا تھا ہاسپیٹل ویسٹ ری سائیکل کرنے والے 25 کارخانوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2014)

لاہور: دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان و دیگر تفصیلات

*2183: باؤ اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے چالان کرنے کے لئے محکمہ کا کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) مذکورہ ملازمین نے 13-2012 کے دوران کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے اور ان سے کتنی رقم حکومت کے خزانے میں جمع ہوئی؟

(تاریخ وصولی (تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی آفس لاہور میں کل 8 انسپکٹر تعینات ہیں۔ جن میں سے 5 انسپکٹر انسداد ڈینگی مہم پر کام کر رہے ہیں اور 2 انسپکٹر ماحولیاتی آلودگی سے متعلق شکایات، معائنہ، کارروائی اور عدالتی کیسز پر مامور ہیں جبکہ ایک انسپکٹر ٹریفک پولیس لاہور کے ہمراہ گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو چیک کرنے اور اس کے خلاف کارروائی میں مصروف ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹر نے ٹریفک پولیس کے عملہ کے ساتھ ملکر 13-2012ء میں کل 5600 گاڑیوں کے چالان کئے اور -/14,06,650 روپے جرمانے کی مد میں حکومتی خزانے میں جمع ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

ضلع خوشاب: سیمنٹ فیکٹری سے نکالنے والی آلودگی سے متعلقہ تفصیل

*2191: ملک محمد جاوید اقبال اعوان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زمان سیمنٹ فیکٹری موضع راہوال کھٹہ للہ روڈ ضلع خوشاب کس سال سے سیمنٹ بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری نے محکمہ ماحولیات پنجاب سے سرٹیفیکٹ حاصل نہ کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری کا دھواں اردگرد کے علاقہ جات کے انسانوں، جانوروں، پرندوں اور نباتات کو نقصان پہنچا رہا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ فیکٹری مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) زمان سیمنٹ فیکٹری خوشاب میں سال 05-2004ء سے سیمنٹ بنا رہی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری نے محکمہ ماحولیات سے سرٹیفیکیٹ حاصل نہیں کیا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری سے خارج ہونے والا گردوغبار اردگرد کے علاقہ جات کے انسانوں، جانوروں، پرندوں اور نباتات کو متاثر کر رہا ہے۔

(د)حکومت پنجاب نے مذکورہ فیکٹری کے مالکان کے خلاف پہلے ہی کارروائی شروع کرر کھی ہے۔
محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ فیکٹری کے خلاف کیس مرتب کرکے پہلے ہی ماحولیاتی ٹربیونل میں دائر کرر کھا جوکہ زیر سماعت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

صوبہ میں پولی تھین بیگ بنانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2244: جناب اویس قاسم خان: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ قانون کے مطابق صوبہ میں کالے رنگ والے اور 15 مائیکرون سے کم موٹائی والے پولی تھلین بیگ بنانے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 11-2010 کے دوران قانون ہذا کی خلاف ورزی پر صوبہ میں کل کتنے چالان کئے گئے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو کیاسزا ہوئی؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ قانون کے مطابق صوبہ میں کالے رنگ والے اور 15 مائیکرون سے کم موٹائی والے پولی تھین بیگ بنانے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول نے پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس 2002ء اور پنجاب پولی تھین بیگ رولز 2004ء کے تحت کالے شاپنگ بیگز اور 15 مائیکرون سے کم شاپنگ بیگ کی تیاری، فروخت اور استعمال پر 11-2010ء میں 3121Units کے خلاف کارروائی کی اور 554900 روپے جرمانہ عائد کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2013)

<u>ضلع منڈی بہاؤالدین: کالونی شوگر ملز کے ویسٹیج کو سیم نالہ میں گرانے سے بیماریوں کے پھیلنے کی تفصیلات</u>

*2286: <u>سید طارق یعقوب:</u> کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین نے شوگر ملز کے ساتھ الکوحل کشید کرنے کا پلانٹ بھی لگا رکھا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھلے سیم نالہ میں الکوحل کی Wastage گرانے سے آبی حیات ختم ہو رہی ہے اور زہریلی گیس اور زہر آلودہ انتہائی بدبودار فضلہ کی وجہ سے تقریباً پچیس گاؤں کے باشندوں کا جینا دوبھر ہے اور طرح طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے عوام اور آبی حیات کو بچانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں شوگر ملز کے ساتھ الکوحل کشید کرنے کا پلانٹ بھی لگا رکھا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے بدبودار فضلہ کی وجہ سے آبی حیات و دیگر گاؤں متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحولیات نے کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹرلری کرمانوالہ کے خلاف کارروائی کا آغاز 2007ء میں کیا۔ مختلف اوقاف میں کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹرلری کے ویسٹیج کے نمونہ جات ماحولیاتی لیبارٹری لاہور کو بھجوائے گئے اور ان کے تجزیے سے ثابت ہوا کہ یہ بہت آلودہ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل پنجاب انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایجنسی لاہور کے حکم کے مطابق کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹرلری کرمانوالہ کے مالکان کو ذاتی شنوائی کا نوٹس جاری کیا گیا۔ ان کو ہدایات جاری کی گئیں کہ اپنا

ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کریں جس سے آلودگی کو کنٹرول کیا جاسکے لیکن کالونی شوگر اینڈ ڈسٹرلری کے مالکان نے ایسا کوئی پلانٹ نصب نہ کیا جس کی بناء پر ان کو انوائرنمنٹ پروٹیکشن آرڈر جاری کیا گیا۔ان کے خلاف کیس انوائرنمنٹ ٹربیونل لاہور میں بھیج دیا گیا۔ جس کی آخری تاریخ 2013-11-25 تھی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2014)

بہاول پور: کچی آبادی ٹبہ بدر شیر میں سیوریج کے پانی کی ڈسپوزل کے لئے بنائے گئے تالابوں کی تفصیلات

*2537: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور کی ایک بہت بڑی کچی آبادی ٹبہ بدر شیر سے متصل سیوریج کے پانی کی ڈسپوزل کے لئے بڑے بڑے تالاب بنائے گئے ہیں، ہر تالاب کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تالابوں کی وجہ سے زیر زمین پانی اب پینے کے قابل نہ رہا ہے اور یہاں سے اٹھنے والی بدبو سے ملحقہ آبادی کے لوگ سخت اذیت میں ہیں؟

(ج) یہ تالاب بن رہے تھے تو اس وقت محکمہ نے کیا پیش بندی کی تھی اور اب اس زمین میں محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے کیا محکمہ نے یہ سفارش کی ہے کہ یہ تالاب یہاں سے کہیں اور شفٹ کئے جائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) درست ہے کہ ٹبہ بدر شیر بہاول پور کی ایک کچی آبادی ہے۔ وہاں پر ایشین ڈویلپمنٹ بنک کی مدد سے بہاول پور شہر کے سیوریج کے پانی کو Treat کرنے کی غرض سے ساؤدرن پنجاب بیسک اربن سروسسز پروجیکٹ (Southern Punjab Basic Urban Services

(Project کے تحت غیر آباد زمین پر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا گیا اس پلانٹ کے مغرب کی جانب 100 میٹر دور کچی آبادی ہے اور باقی اطراف غیر آباد وزرعی زمین ہے۔

Anaerobic Pond تعداد 6 عدد			Facultative Pond تعداد 6 عدد		
لمبائی	چوڑائی	گہرائی	لمبائی	چوڑائی	گہرائی
73’	70 X	4 میٹر	239’	70’ x	1.5 میٹر

جن کی قدرتی طریقے سے بیکٹریا، سورج کی روشنی اور ہوا کی مدد سے سیوریج کے پانی کی ٹریٹمنٹ ہوتی ہے۔

(ب) اس کچی آبادی (ٹبہ بدر شیر) کا زیر زمین پانی پہلے ہی کڑوا اور بہت زیادہ نمکین ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔ (رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) علاوہ ازیں اس ٹریٹمنٹ پلانٹ کی دیواریں پکی ہیں اور تہہ میں ریت اور تارکول (Geo Membrane/ Impervious Layer بچھائی گئی ہے۔ جس سے زیر زمین پانی کی خرابی کا اندیشہ نہ ہے۔ پلانٹ کے چاروں طرف چار دیواری بنادی گئی ہے اور 1600 کے قریب پودے تین قطاروں میں لگائے گئے ہیں۔ جس سے ماحول بھی بہتر ہوگا اور بدبو میں کمی آئے گی۔ مزید یہ کہ محکمہ باقاعدگی سے اس پروجیکٹ کی Monitoring کرتا رہتا ہے۔ (لیبارٹری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس ضمن میں ساؤدرن پنجاب بیسک اربن سروسسز پروجیکٹ کے تحت اس علاقے کی ابتدائی ماحولیاتی رپورٹ تیار کرنے کے بعد تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے اجازت کے بعد تعمیر کا کام کیا گیا۔ اب اس پلانٹ کو چلانے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری TMO سٹی بہاول پور کی ہے۔ نیز ان تالابوں میں پانی سٹور نہیں کیا جاتا بلکہ ٹریٹمنٹ کے بعد ایک چینل کے ذریعے کچھ پانی فصلوں کے لئے استعمال ہو جاتا ہے اور باقی دریائے ستلج میں پھینک دیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014)</u>

شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*2794: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ کے بے تحاشا استعمال سے انسانی صحت کا نقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) حکومت پلاسٹک بیگ کے بے جا اور بے تحاشا استعمال پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت ہر قسم کے شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ کے بے تحاشا استعمال سے انسانی صحت کو نقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا سبب ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے پولی تھین شاپنگ بیگز کے بننے، فروخت اور اس کے استعمال کو REGULATE کرنے کیلئے 2002 میں پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس اور 2004 میں اسکے رولز بنائے تھے۔ جن کے تحت کالے شاپنگ بیگز پر مکمل طور پر پابندی اور دیگر شاپنگ بیگز کیلئے 15 مائیکرون سے زیادہ موٹائی (THICKNESS) ہونا ضروری قرار دی گئی۔ محکمہ ماحولیات صوبہ بھر میں اپنے ضلعی سٹاف کے ذریعے پولی تھین بیگ 2002 اور رولز 2004 پر عملدرآمد کروا رہا ہے اور خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف قانونی کارروائی بھی کی جا رہی ہے محکمہ ماحولیات نے موجودہ قانون کو مؤثر بنانے کیلئے ترامیم وضع کی ہیں جس میں شاپنگ بیگ کا وزن کم از کم

15 مائیکرون سے بڑھا کر 30 مائیکرون کر دیا جائے گا اور سزا 3 ماہ سے بڑھا کر 6 ماہ جبکہ جرمانہ 50 ہزار سے بڑھا کر۔/3,50,000 روپے تجویز کیا گیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کا پولی تھین شاپنگ بیگز پر یکمشت پابندی لگانے کا فوری ارادہ نہ ہے کیونکہ مختلف اشیاء کی ترسیل کرنے کیلئے فی الوقت کوئی اور مناسب متبادل سستا انتظام نہ ہے۔ مزید یہ کہ صوبہ بھر میں شاپنگ بیگ بنانے والی انڈسٹری سے بہت سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، جن کی بے روزگاری کا معاملہ بھی زیر غور لانا ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سلنڈرز میں گیس بھرنے والی ایجنسیوں کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*2795: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام قصبوں، گلیوں بازاروں میں سلنڈر میں گیس بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں جو کہ بہت خطرناک ہیں؟

(ب) کیا ان ایجنسیوں پر گھریلو سلنڈرز کے علاوہ رکشوں اور کاروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے؟

(ج) کیا ایجنیسیوں کے مالکان ایجنسیوں کے لائسنس رکھتے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خطرناک کاروبار کرنے والے ایجنسیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ بعض جگہوں پر گیس سلنڈر بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے ان ایجنسیوں میں گھریلو سلنڈر کے علاوہ رکشوں و گاڑیوں کے سلنڈروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے۔

(ج) سروے کے دوران ان ایجنسیوں کے پاس گیس کمپنیوں کی ڈیلر شپ پائی گئی تاہم ضلعی حکومت و دیگر سرکاری محکموں لائسنس موجود نہ تھے۔

(د) ضلعی آفیسر ماحولیات ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اب تک 12 مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے تحت ان کی غیر قانونی دکانیں سیل (Seal) کر دی ہیں اور ان کا سامان قبضہ میں لیکر سرکاری مال خانے میں جمع کروا دیا ہے جبکہ 2 مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کیس عدالت میں بھیج دیئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ مزید کارروائی جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2014)</u>

<u>ضلع قصور: فضائی اور آبی آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*<u>2842: محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کون کونسی فیکٹری / کارخانہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کا باعث بن رہا ہے، اس کا نام، مالک کا نام اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان کے سال 2011، 2012 اور 2013 کے دوران کتنی دفعہ چالان کئے گئے ہر دفعہ ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(ج) حکومت ان فیکٹریوں اور کارخانوں کی فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے سدباب کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع قصور میں 261 ٹینریز آبی اور فضائی آلودگی کا باعث ہیں۔ تفصیل تتمہ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کے علاوہ قصور میں 55 یونٹ آبی اور فضائی آلودگی کے باعث ہیں جن کی تفصیل تتمہ B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والی 7 فیکٹریوں ساجد گلیو مینو فیکچر نگ، اللہ دتہ گلیو مینو فیکچر نگ، نیاز گلیو مینو فیچکر نگ، مختیار گلیو فیکچر نگ، صادق گلیو مینو فیکچر نگ، حیات گلیو مینو فیکچر نگ، اکرم گلیو مینو فیکچر نگ یونٹس کو اس عرصہ کے دوران آبادی سے باہر منتقل کروایا گیا۔ کل 80 یونٹ کے خلاف اب تک تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کی سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Orders جاری کئے جا چکے ہیں۔ جن میں سے 2011 میں بیس EPOs، 2012 میں پچیس اور 2013 میں پینتیس EPOs جاری کیے گئے جب کہ 65 کیسز اس وقت Environment Tribunal میں زیر سماعت ہیں۔

(ج) قصور میں 261 ٹینریوں کیلئے پہلے ہی 2001ء میں حکومت پنجاب نے ایک Combined Effluent Treatment Plant لگایا ہے۔ اور یونس نگر کے فضائی آلودگی کا باعث بننے والے یونٹس کیلئے UNIDO کے تعاون سے ایک Fat Extraction Unit لگایا گیا ہے اس کے علاوہ تقریباً 20 فیکٹریوں نے انفرادی Waste Water Treatment Plant لگائے ہیں تفصیل تتمہ C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں 30 فیکٹریوں میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کیلئے Wet Scrubbers اور Multi Cyclone Systems بھی لگوائے گئے ہیں۔ تفصیل تتمہ D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں ڈی سی او قصور و Managing Director KTWMA کو موجودہ Treatment Plant کی Capacity Enhancement اور Secondary treatment plant لگانے کے لئے لیٹر نمبر SO(T)EPD1-3/2005(Vol-III) مورخہ 03-04-2013 اور

نمبر 2005(Vol-III)SO(T)EPD/3-1 مورخہ 2013-07-08 کے تحت اقدامات کا کہہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2847: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازم عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د) ان دفاتر میں اس ضلع خاص کر ساہیوال شہر میں فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے جو اقدامات پچھلے دو سالوں کے دوران اٹھائے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) اس ضلع میں آبی آلودگی کے کون کون سے عوامل ہیں اور ان عوامل کے سد باب کے لئے یہ محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک ہی دفتر ہے۔ جو کہ 274/Bvii موکل کالونی نور شاہ روڈ پر واقع ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ساہیوال میں ملازمین کی تفصیل:۔

سیریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ
1	عبدالقیوم	ڈسٹرکٹ آفیسر	17
2	محمد اکبر	انسپکٹر	13
3	خالی سیٹ	انسپکٹر	13

4	خالی سیٹ	انسپکٹر	13
5	خالی سیٹ	سینئر کلرک	09
6	محمد ارشد	جونیئر کلرک	07
7	سیف العباس	فیلڈ اسسٹنٹ	06
8	محمد عمران غازی	فیلڈ اسسٹنٹ	06
9	محمد عمران	فیلڈ اسسٹنٹ	06
10	محمد تحسین افتخار	ڈرائیور	04
11	فلک شیر	نائب قاصد	01
12	محمد عثمان	چوکیدار	01
13	خالی سیٹ	سینٹری ورکر	01

نوٹ سینئر کلرک کی خالی سیٹ پر عمر دراز، جونیئر کلرک BS-07 کام کر رہا ہے۔

(ج) 2011-2012 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات=2082442 روپے

دیگر دفتری اخراجات= 214240 روپے

2012-2013 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات=2562860 روپے

دیگر دفتری اخراجات= 416090 روپے

(د) ضلع ساہیوال میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے شور اور دھواں پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس کے تعاون سے مربوط مہم جاری کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیک شدہ گاڑیوں کی تعداد= 1080 جرمانہ۔/695700 روپے

اسکے علاوہ فضائی آلودگی کا سبب بننے والے کارخانوں، فیکٹریوں، رائس ملز، بھٹہ خشت اور دیگر کو ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے تحت 62 انوائر نمینٹل آرڈرز (EPOs) جاری کیے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

انڈسٹریز	EPOs کی تعداد
کاٹن فیکٹری	7
رائس ملز	3
آٹا چکی	1
بھٹہ خشت	19
ماربل فیکٹری	18
موبائل ٹاورز	11
فاونڈری یونٹ	01
پولٹری فارم	02

(ہ) ضلع ساہیوال میں آبی آلودگی پیدا کرنے کے اسباب میں میونسپل ویسٹ واٹر بشمول ہسپتالوں، چمڑا بنانے والی فیکٹریاں ودیگر فیکٹریوں سے خارج ہونے والا ویسٹ واٹر شامل ہے اس سلسلے میں 100 انوائر نمینٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPOs) جاری کیے گئے جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

انڈسٹریز	EPOs کی تعداد
پیپر ملز	2
ٹینری یونٹ	9
ملک فوڈ یونٹ	1
ہاؤسنگ کالونیاں	7
ہسپتال	56
آئس فیکٹریاں	13

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن	2

(تاریخ وصولی جواب10فروری2014)

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کو بجٹ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*2848: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ساہیوال سال12-2011اور13-2012کے دوران محکمہ تحفظ ماحول کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

ب) یہ رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) اس رقم سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کی روک تھام کے لئے کون کونسے منصوبے شروع کئے گئے، ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) ساہیوال شہر کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے مقررہ حد سے فضائی آلودگی کا لیول کتنا زیادہ ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر2013تاریخ ترسیل21جنوری2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع ساہیوال کو سال12-2011کے دوران۔/24,81,000 Rs(چوبیس لاکھ اکاسی ہزار روپے) جبکہ سال13-2012کے دوران ۔/31,97000(اکیتس لاکھ ستانوے ہزار روپے) کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) یہ رقم غیر ترقیاتی اخراجات مثلاً ملازمین کی تنخواہوں اور دفتری اخراجات کی مد میں فراہم کی گئی۔

(ج) فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کوئی منصوبہ نہ بنایا گیا تھا اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ ہوئی کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار ریگولیٹری ہے۔اس محکمے کا کام تحفظ ماحول ایکٹ

1997ء پر عملدرآمد کراتے ہوئے Polluters کے خلاف کارروائی کرنا ہے جبکہ آلودگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات متعلقہ سرکاری و پرائیویٹ اداروں کا کام ہے۔

(د) شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً ڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے مستجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراوں پر سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گردوغبار کی مقدار National Environmental Quality Standard سے بعض اوقات تجاوز کر جاتی ہے۔ اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے Divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

ضلع شیخوپورہ و ننکانہ صاحب: نالہ ڈیک میں گرنے والا فیکٹریوں و کارخانوں کا زہر آلودہ پانی و دیگر تفصیلات

*3062: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نالہ ڈیک جو کہ ضلع شیخوپورہ اور ضلع ننکانہ صاحب سے گزر کر سعید والا کے مقام پر دریائے راوی میں گرتا ہے۔ اس نالہ میں فیکٹریوں اور کارخانوں کا زہر آلود پانی ڈال دیا گیا ہے جو کہ انسانی صحت کے لیے انتہائی مضر ہے؟

(ب) کیا محکمہ اس کے تدارک کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اب تک کئے جانے والے اقدامات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) نالہ ڈیک میں گندہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں اور کارخانوں کی تفصیل اور ان کے مالکان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ نالہ ڈیک جو کہ ضلع شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب سے گزر کر سید والہ کے مقام پر دریائے راوی میں گرتا ہے۔ اصل میں یہ بنیادی طور پر ایک سیم نالہ ہے جو کہ اب مکمل طور پر Industrial Waste water Channel میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ضلع شیخوپورہ سے 23 فیکٹریوں کا پانی باڑیاں والا ڈرین میں اور 3 فیکٹریوں کا پانی چیچو کی ملیاں ڈرین میں ڈالا جا رہا ہے۔ آخر میں دونوں ڈرینوں کا پانی نالہ ڈیک میں ڈالا جا رہا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی ایسی فیکٹری یا کارخانہ نہیں ہے جس کا زہر آلودہ پانی اس نالہ ڈیک میں گرتا ہے۔

(ب) محکمہ ہذا نے ضلع شیخوپورہ میں واقع تمام فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کی ہے جو کہ مختلف مراحل میں ہے۔ کارروائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2014)

ضلع منڈی بہاؤالدین میں صنعتی پانی کو صاف کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیل

*3379: سید محمد محفوظ مشہدی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) غیر شفاف صنعتی پانی کو شفاف بنانے کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں لگائے گئے؟

(ب) اگر ان فلٹریشن پلانٹس کی تعداد میں اضافہ کی تجویز ہے تو کن جگہوں پر یہ پلانٹس لگائے جائیں گے؟

(ج) جو فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں کیا ان کی صفائی ستھرائی سمیت دیگر معاملات وقت پر سر انجام پائے ہیں؟

(د)ماحولیاتی آلودگی سے پھیلنے والی امراض کیا ہیں اور ان کے تدارک کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کون سے اقدامات محکمہ کی طرف سے اٹھائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 15 فروری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) غیر شفاف صنعتی پانی کو شفاف بنانے کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی بھی (ٹریٹمنٹ) فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا۔

(ب) فلٹریشن (ٹریٹمنٹ) پلانٹس دو جگہوں پر بہت ضروری ہیں (1) شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین (2) کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری، کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین۔

(ج) کوئی بھی ٹریٹمنٹ فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا ہے۔

(د) کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری سے نکلنے والا غیر شفاف پانی ڈرین میں بغیر ٹریٹ کئے ڈال دیا جاتا ہے جو کہ تقریباً 22 گاؤں سے ہوتی ہوئی دریائے چناب میں گرتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں ہیپاٹائٹس، پیٹ کی بیماریوں اور مویشیوں میں بھی پانی پینے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

اس کے تدارک کے لیے محکمہ تحفظ ماحول نے دونوں ملز کے کیسز پنجاب انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایکٹ 1997(Amended-2012) کے تحت مکمل کر کے Punjab Environment Tribunal Lahore میں قانونی کارروائی کے لئے بھیج دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
21 مئی 2014 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 محکمہ تحفظ ماحول کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احمد شاہ کھگہ	737
2	محترمہ راحیلہ خادم حسین	871
3	ڈاکٹر مراد راس	1034۔1033
4	جناب احسن ریاض فتیانہ	1573۔1244
5	محترمہ راحیلہ انور	1328
6	محترمہ لبنیٰ ریحان	1551
7	سردار وقاص حسن مؤکل	1586۔1585
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	2842۔1635
9	ڈاکٹر نوشین حامد	1789۔1674
10	محترمہ مدیحہ خان	2098۔2097
11	میاں طاہر	2131۔2130
12	میاں طارق محمود	2148۔2147
13	باؤ اختر علی	2183۔2182
14	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	2191
15	جناب اویس قاسم خان	2244
16	سید طارق یعقوب	2286
17	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2537
18	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	2795۔2794
19	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2848۔2847
20	ملک ذوالقرنین ڈوگر	3062
21	سید محمد محفوظ مشہدی	3379